جو بھی کمزوریاں ممکن تھیں رکھیں انساں میں

جو بھی ھیں لزّتیں ممنوع کریں دنیاں میں

دیکھ کر چکھنا رکھا فطرتِ انسانی میں

نارِ دوزخ کی مقدّر ھر اک نادانی میں

تھا جو مطلوب مسلماں سے گناہ نہ کرنا

ھم کو پھر تونے فرشتوں سا بنایا کیوں نہ

کچھ صدی پھلے بہت تیری عنا یا ت بھی تھیں

جیت ھی جیت تھی اور ہار کی کچھ بات نہ تھی

مال و دولت بھی ھمیں لڑنے سے مل جاتی تھی

سلطنت بڑھتی تھی بڑھتی ھی چلی جا تی تھی

جب تلک دنیا میں تلوار کی جنگ باقی تھی

تیری نعمت ھمیں ہر موڑ پر مل جا تی تھی

ٹلنے نہ دیتے تھے ھم جنگ پہ اڑ جاتے تھے

دشمن کمزور ھو تو ہتھے سے اکھڑ جاتے تھے

ھم سے سرکش ھوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے

توپ ھو ہاتھ میں تو تیغ سے لڑ جاتے تھے

ھم ترے نام پہ ھر اک کو قتل کرتے تھے

جو بھی کرنا ھو ترے نام پہ کر لیتے تھے